اچھا دن

سورج کی پہلی روشنی ہمالیہ پہاڑوں کے بیچ میں
آنے لگا - یہ روشنی اشوک پرم گاؤں میں بھی آیا - صبح کی
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے ~~ساتھ~~ اس گاؤں میں پھیلنے
لگا - گلاب کی میٹھی خوشبو یہ ہوا کے ساتھ آیا - "واہ! یہ کتنی
خوب صورت صبح ہے!" ساوتری نے کہا - ساوتری اشوک پرم
گاؤں میں رہنے والی ایک چھوٹی لڑکی تھی - وہ پانچویں جماعت
میں ~~پڑھتی~~ پڑتی تھی - اس کی ابا ایک لشکر تھی - وہ ہمارے
وطن حفاظت کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کرتا ~~ہے~~ تھا -
ساوتری کی ماں اس کی اسکول میں ایک اردو ٹیچر تھی -
وہ اردو زبان بہت زیادہ پیار کرتی تھی اور غریبوں
کو مدد کرنا، ~~اسکو~~ اس کو بہت پسندہ ~~ہے~~ تھا -
ساوتری اور اس کی امّی کے اسکول، خوب صورت
گنگا ندی کی پاس تھا - ہر دن ساوتری اس کی امّی کے ساتھ
اسکول میں جایا - جیسے، ایک دن وہ دونوں اسکول میں
جا رہے تھے - "ماں... آپ کیوں اردو زبان اتنی پسندہ
کرتی ہے؟" "میری پیاری ساوتری... اردو بہت میٹھا
زبان ہے اور اردو پیار کی زبان بھی ہے"

"دیکھو امّی! وہ بابا ایک بوڑھا بہت مشکل سے سڑک
پار کرتا ہے" ساوتری نے کہا۔ "ساوتری! آپ خیال رکھنا
میں کچھ منٹ کے بعد یہاں آونگی" پھر اس کی امّی
اس بوڑھا کو مدد کرنے کے لیے جایا۔ بوڑھا کو بہت
خوش ہوا۔ اس واقعے کے بعد وہ دونوں اسکول میں آیا۔
شام ہوا۔ گنگا ندی بہت سکون سے بہلانے لگا۔
اسکول کی بچّیں کھیلنے کے لیے میدان میں آیا۔ اسکول
کی میدان ~~ندی~~ ندی کی کنارے میں تھا۔ ~~سب بچوں~~
سب بچیں بہت خوشی سے کھیلنے لگے۔ اچانک
ساوتری کی امّی ایک بچّا کا آواز سنا۔ "بچاؤں....
بچاؤں...." یہ سن کر وہ ندی کے کنارے آیا۔ ایک بچّا
ندی میں گر گیا ہے! - اس کو بہت دکھ ہوا۔ اس
~~بچے~~ بچّے کو مدد کرنے کے لیے ندی میں اچھلا۔ وہ
کامیابی سے بچّے کو مدد کیا۔ لیکن کچھ وقت
کے بعد اس کی ماں کو بہت بڑی بیماری ہوا۔
سب کو بہت دکھ ہوئی۔
ساوتری پریشان تھی۔ "اے خدا! امّی کے لیے دوا
میں کہاں سے خریدوں؟"
دوڑتے دوڑتے وہ اسپتال میں پہنچا۔

ڈاکٹر کو دیکھنے کے لیے ساوتری چاروں طرف
دوڑا - لیکن اس کو ڈاکٹر کو دیکھنے کے لیے موقع
نہیں ملا - وہ اسپتال میں بہت مایوسی سے واپس
آنے لگی - ~~راستے میں~~ پھوٹ پھوٹ کر کے وہ رونے لگی -
"کیا ہوا بیٹی؟" اچانک راستے میں ساوتری ایک
آواز سنا - آواز بہت میٹھا تھا - "کیا؟ یہ میری ابا کی
آواز ہے! وہ کب آیا؟" ساوتری پوچھا -
"ہاں میری پیاری بیٹی، میں تمہارا ابا ہے - میں اب
کاشمیر میں آ رہا تھا - راستے میں آپ کی رونے کی آواز
~~سنی~~ سنا - کیا بات ہے بیٹی؟ ساوتری اس ماں کی
بیماری کی بارے میں کہا - وہ دونوں دوا خریدنے کے
لیے اسپتال میں آیا - دوا ملا - کچھ دنوں کے بعد
اس کی ماں کی بیماری ہو گئی - وہ بہت خوش ہوا -
"ساوتری، آج اردو دن ہے - میں اردو دن کے بعد
ہماری وطن حفاظت کرنے کے لیے کشمیر سے جاؤنگا"
ساوتری اور اسکی ماں اردو دن منانے کے لیے بہت
خوشی سے اسکول جایا - کئی دکھ کے دنوں کے بعد -
وہ دونوں خدا سے بہت شکریہ کہا اور اس کی لشکر
ابا کے لیے دعا کیا - وہ سب اردو دن منایا - بہت خوشی
سے - بہت بہت خوشی سے -

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)